12423-کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات اپنے رب کو دیکھا ہے

سوال

کیا نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دن جنت اور جہنم کو دیکھا اپنے رب کو بغیر کسی پردہ کے دیکھا ؟
اگر جواب ہاں میں ہو تو میں آپ سے گزارش ہے کہ آپ کتاب وسنت سے اس کی دلیل ارسال فرمائیں ۔

پسندیدہ جواب

اکثر صحابہ اکرام رضی اللہ تعالی عنہم کا یہ مسلک ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات اللہ تعالی کو بعینہ نہیں دیکھا ۔

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے یہ ثابت ہے ان کا بیان ہے : آپ کو اگر کوئی یہ حدیث بیان کرے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو وہ جھوٹا ہے اور اللہ تعالی کا تو یہ فرمان ہے :{اسے آنکھیں نہیں پاسکتیں ----- }۔

صحیح بخاری (التوحید حدیث نمبر 6832)

اور ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو انہوں نے فرمایا : نور کو میں کیسے دیکھ سکتا ہوں ۔

صحیح مسلم کتاب الایمان حدیث نمبر (261)

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :{دل نے جھوٹ نہیں کہا جسے (پیغمبر نے) دیکھا اسے تو ایک مرتبہ اور بھی دیکھا }۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ اسے آپ نے دو مرتبہ دل کے ساتھ دیکھا ۔ صحیح مسلم کتاب الایمان حدیث نمبر (258)

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ :

عثمان بن سعید الدارمی نے اپنی کتاب الرؤیہ میں صحابہ اکرام کا اجماع بیان کیا ہے کہ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات اپنے رب کو نہیں دیکھا ، اور بعض نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کو اس سے مستثنا کیا ہے ۔

ہمارے شیخ کا کہنا ہے کہ اس میں حقیقتا کوئی اختلاف نہیں کیونکہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہم نے یہ نہیں کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے ایک روایت میں اسی پر اعتماد کرتے ہوئے کہا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ عزوجل کو دیکھا ہے لیکن یہ نہیں کہا کہ آنکھوں سے دیکھا ہے اور امام احمد رحمہ اللہ تعالی کے الفاظ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کے ہی الفاظ ہیں ۔

ہمارے شیخ کا قول صحیح ہونے کی دلیل ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ کی دوسری حدیث کا مسنی ہے جس میں یہ ہے کہ اس کا حجاب نور ہے اور یہ نور اللہ ہی جانتا ہے کہ وہی نور ہے جو کہ ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں مذکور ہے کہ میں نے نور دیکھا ۔

دیکھیں کتاب : اجتماع الجیوش الاسلامیۃ جلد نمبر - (1 - صفحہ نمبر - 12)

اور شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

فصل : اور رؤیت کے مسئلہ میں بخاری میں جو ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے ثابت ہے کہ انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دو مرتبہ دل سے دیکھا ہے اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہما نے رؤیت کا انکار کیا ہے تو کچھ لوگوں نے ان دونوں کے درمیان جمع کرتے ہوئے کہا ہے کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا آنکھوں کی رؤیت کا انکار کرتیں ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے رؤیت قلبی کو ثابت کیا ہے ۔

تو ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے ثابت شدہ الفاظ مطلق ہیں اور یا پھر مقید ہیں کبھی تو وہ یہ کہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا اور کبھی کہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ۔

تو ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے صریح الفاظ ثابت نہیں جن میں یہ ملتا ہو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ، اور ایسے ہی امام احمد رحمہ اللہ تعالی بھی کبھی مطلق رؤیت ذکر کرتے ہیں اور کبھی یہ کہتے ہیں کہ اپنے دل کے ساتھ دیکھا اور کوئی بھی یہ نہیں کہتا کہ اس نے امام احمد رحمہ اللہ تعالی سے یہ سنا ہو کہ انہوں نے یہ کہا ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ۔

لیکن کچھ لوگوں نے ان سے یہ مطلق کلام سنی اور اس سے آنکھوں کی رؤیت سمجھ لی جس طرح کہ بعض لوگوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کی مطلق کلام سن کر آنکھوں کی رؤیت سمجھ لی ۔

تو دلائل میں کوئی ایسی دلیل نہیں رؤیت عین کا تقاضا کرتی ہو اور نہ ہی یہ ثابت ہے جیسا کہ صحیح مسلم میں ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو انہوں نے فرمایا : نور کو میں کیسے دیکھ سکتا ہوں ۔

اور اللہ تبارک وتعالی نے تو یہ فرمایا ہے :

.{پاک ہے وہ اللہ تعالی جو اپنے بندے کو رات ہی رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصی تک لے گیا جس کے آس پاس ہم برکت دے رکھی ہے اس لئے کہ ہم اسے اپنی قدرت کے بعض نمونے دکھائیں}.۔

تو اگر اللہ تعالی نے بعینہ اپنے آپ کو دکھایا ہوتا تو اس کا ذکر بطریق اولی ہوتا اور اسی طرح اللہ تبارک وتعالی کا یہ فرمان بھی ہے :

.{کیا تم جھگڑا کرتے ہو اس پر جو (پیغمبر) دیکھتے ہیں اسے تو ایک مرتبہ اور بھی دیکھا تھا سدرۃ المنتہی کے پاس اسی کے پاس جنۃ الماوی ہے جب کہ سدرہ کو چھپائے لیتی تھی وہ چیز جو اس پر چھارہی تھی نہ تو نگاہ بہکی اور نہ حد سے بڑھی یقینا اس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیوں میں سے بعض نشانیاں دیکھ لیں}.۔

تو اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بعینہ دیکھا ہوتا اس کا ذکر بطریقہ اولی ہوتا ۔

تو شیخ الاسلام کہتے ہیں کہ : اور صحیح نصوص اور سلف کے اتفاق سے بات ثابت ہے کہ دنیا میں اللہ تعالی کو اپنی آنکھوں سے کوئی بھی نہیں دیکھ سکتا مگر یہ کہ جس میں ان کا جھگڑا ہے کہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ہے کہ نہیں اس خاص مسئلہ میں اختلاف ہے ۔

اوراس پر اتفاق ہے کہ قیامت کے دن مومن اللہ تعالی کوواضح طور پر دیکھیں گے.جس طرح کہ وہ سورج اورچاند کو دیکھتے ہیں ۔ اھ